تیسری معاشی کانفرنس ممالک محروسہ سرکار عالی

(زیر اہتمام معاشی کمیٹی انجمن طیلسانیین عثمانیہ)

کا افتتاح آنریبل راجہ دھرم کرن بہادر صدر المہام تعمیرات سرکار عالی نے فرمایا)

خطبہ استقبالیہ

از

میر محمود علی ایم۔اے

لکچرار تاریخ و معاشیات سٹی کالج

صدر استقبالیہ

بمقام احاطۂ نمائش باغ عامہ

حیدرآباد دکن

تاریخ ۱۶ اسفندار سنہ ف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

...ز خواتین و حضرات ۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اعلیحضرت بندگان عالی کے زیر سایہ
...جی ہم امن و امان اور نہایت اطمینان کے ساتھ زندگی بسر کر رہے ہیں اور
...ے کاروبار ہمیشہ کی طرح جاری ہیں ۔ حالانکہ اسوقت دُنیا طرح طرح کی تکالیف
...لا ہے اور بالخصوص جنگ کی وجہ سے مشرقی اور مغربی ممالک کے باشندوں کو
...یفیں اٹھانی پڑ رہی ہیں وہ بیان سے باہر ہیں ۔ ہم واقعی خوش نصیب ہیں کہ
... ہر دلعزیز شاہ ذیجاہ کی رہنمائی میں ترقی کے راستہ پر گامزن ہیں جامعہ عثمانیہ
...قیام سے ہم میں بیداری کی روح اجاگر ہوگئی ہے اور اس جامعہ کے فرزند
...ے و ممالک کی خدمت گذاری کے لئے ہر وقت آمادہ ہیں ۔

دُنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور ملک کے معاشی مسائل کی
...بت کو پیش نظر رکھتے ہوئے آج سے چند سال پیشتر انجمن طیلسانیین عثمانیہ نے
...شی کمیٹی قائم کرکے اسکی صدارت کا کام کافی مدت تک میرے سپرد فرمایا تھا
...ا عزت افزائی کے لئے کے لئے میں اپنی معزز برادری کا ہمیشہ ممنون رہوں گا ۔
معاشی کمیٹی اسوقت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے اس نے جہاں
...ت سے خدمات انجام دئیے ہیں ان میں سے دو سال قبل یعنی ۱۳۴۵ ف کی

سب سے پہلی نمایش مصنوعات ملکی کا انعقاد ہے، جو ہماری توقعات سے کہیں زیادہ کامیاب رہی۔ اسکو طیلسانیین عثمانیہ کی متحدہ کوششوں کا سب سے پہلا کامیاب عملی مظاہرہ کہا جا سکتا ہے۔ میں اپنے قدیم رفقائے کار کی مستعدی۔ انہماک اور مخلصانہ خدمات کی داد دیتا ہوں کہ حیرت انگیز طریقہ پر اُسوقت مہینوں کا کام دنوں میں انجام پایا تھا۔ اُس پہلی کامیاب نمایش کے بعد ہم ایک ایسے راستہ پر چل پڑے ہیں کہ سال بہ سال کی نمایشوں میں نمایاں ترقی ہوتی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں سالِ گذشتہ کی نمایش جو مولوی محمد فاروق صاحب کی صدارت میں ہوئی تھی اسکا تذکرہ ضروری ہے کہ نمایش ملاحظہ فرما کے حضرت بندگان اقدس نے جن سنہری الفاظ میں اظہار خوشنودی فرمایا ہے وہ ہماری خوش بختی اور کامیابی کی سب سے بڑی سند ہے ہم آنکھیں بچھائے ہوئے ہیں کہ سالِ حال بھی جو نمائش جناب محمد علی موسوی صاحب کے زیرِ صدارت ہو رہی ہے اسکو اعلیحضرت بندگانعالی ملاحظہ کا شرف عطا فرمائینگے۔

ہم شکر گذار ہیں کہ رائٹ آنریبل نواب سر اکبر حیدر نواز جنگ بہادر نے سالِ حال کی طرح پہلی نمایش کا افتتاح فرما کے اپنے مفید ہدایات سے مسلسل ہماری رہنمائی فرماتے رہے ہیں۔

معاشی کمیٹی نے نمایشوں ہی کو اپنا واحد مقصد قرار نہیں دیا ہے بلکہ اسکے ساتھ ساتھ اور کام بھی جاری ہیں چنانچہ یہ معاشی کانفرنس اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے

جس طرح دنیا کے ہر بڑے کام کی ابتدا معمولی ہوتی ہے وہی حال ہماری معاشی کانفرنس کا رہا کہ نمائش مصنوعات کے احاطہ ہی میں ہم پچھلے دو سال سے اپنے ملک کے صناعوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے معاشی امور پر غور و خوض کرتے رہے ہیں۔ ہماری معاشی کانفرنس کا ایک اہم مقصد صنّاعوں اور ملک کے کاریگروں کی حقیقی مشکلات کو معلوم کرکے اُن کو حل کرنے کے ذرائع اختیار کرنا اور تحریکات کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ غرض علمی مباحث کے ساتھ ساتھ عملی خدمت انجام دینے کی کوششیں جاری ہیں۔

چنانچہ آج ہم تیسری معاشی کانفرنس نمائش گاہ کے احاطہ ہی میں جب عملدرآمد منعقد کر رہے ہیں، ہماری خوشی کی کوئی انتہا نہیں کہ اسکا افتتاح آنریبل راجہ دھرم کرن بہادر فرما رہے ہیں، جو سلطنت آصفیہ کے صدر المہام تعمیرات اور دکن کے ایک خاندانی امیر ہیں۔

شاہان آصفیہ سے آپ کے خاندان کی عقیدت اور جان نثاری ایک ناقابلِ فراموش تاریخی حقیقت ہے۔ آپ کی نسبت یہ کہنا کافی ہے کہ راجہ دھرم کرن بہادر آصفجاہی ہیں۔ روشن خیالی اور اصلی قابلیت کے علاوہ ہمدردی اور فرض شناسی، باہمی اتحاد و اتفاق کا جذبہ، باشندگان ملک کی ہر جہتی ترقی کا خیال، ملک کے معاشی اور تعمیری کاموں سے دلچسپی غرض ملک و مالک کی سچی خدمتگذاری یہ آپ کی روزمرہ زندگی میں داخل ہے۔

میں منجانب معاشی کانفرنس آنریبل راجہ صاحب بہادر کا
خیر مقدم کرتا ہوں کہ آپ نے باوجود اہم ترین سرکاری مصروفیات کے اسوقت
کانفرنس کے افتتاح کی جو زحمت گوارا فرمائی ہے اسکی نسبت ہم سب تہ دل
آپ کے شکر گذار ہیں۔

ہماری کانفرنس کے اس پہلے اجلاس کی صدارت عالیجناب
نواب احسن یار جنگ بہادر سابق چیف انجنیر آبپاشی فرمارہے ہیں۔
نواب صاحب ممدوح ہائیڈرو الکٹرک اسکیم کے بڑے ماہر
جو بلی ہل کو ترقی دینے میں آپ کے مساعی کو جو دخل ہے وہ کسی سے پوش
نہیں۔ اس طرح آپ ہمیشہ سے ملک کے معاشی ترقیات میں بڑا حصہ لیتے رہے
دوسرے اجلاس کے صدر عالیجناب مولوی محمد حبیب الرحمن صاح
ناظم معلومات عامہ ہیں میری طرح سے جامعہ عثمانیہ کے بہت سے سابق اور
طلباء کو آپ سے تلمذ کا شرف حاصل رہا ہے۔ آپ نہ صرف ایک شفیق ا
کامیاب پروفیسر رہے ہیں بلکہ معاشیات پر آپ کی کئی قابل قدر کتا
ایسی ہیں جن سے جامعہ کے طلباء مستفید ہو رہے ہیں۔
بہ حیثیت ناظم معلومات عامہ آپ اسوقت نہایت اہم خد
انجام دے رہے ہیں، آپ کو ملک کے معاشی مسائل سے جو گہری دلچسپی ہے
اس کا اندازہ آپ حضرات کو اس صدارتی خطبہ سے بخوبی ہوسکیگا جو کل

اجلاس میں عالیجناب مولوی حبیب الرحمٰن صاحب ارشاد فرمائینگے۔

میں ہر دو صدر صاحبان کا منجانب معاشی کانفرنس خیر مقدم کرتا ہوں۔

حیدرآباد کی صنعتی ترقی کے امکانات

حضرات! ملک کے بے شمار معاشی مسائل ہمارے غور و فکر کے محتاج ہیں میں اسوقت صرف چند کی طرف آپ کی توجہ منعطف کرانا چاہتا ہوں۔

ہمارے ملک میں معدنیاتی۔ جنگلاتی اور زرعی غرض ہر قسم کی پیداوار خام کی کثرت ہے۔ باشندگان ملک کی کافی تعداد کام کرنے کے لئے آمادہ ہے، سرمایہ کی بھی کمی نہیں، اگر ہم صنعتی ترقی کے لئے مناسب طریقوں سے سرمایہ کی تنظیم شروع کریں تو نہ صرف سینکڑوں گھریلو صنعتوں میں جان پڑ سکتی ہے بلکہ کئی ایک بڑی بڑی صنعتیں بھی جاری ہو سکتی ہیں۔

بے روزگاری کا حل

ظاہر ہے کہ مصنوعات کی ترقی سے نہ صرف ملک کی خوش حالی میں اضافہ ہوگا بلکہ بے روزگاری کا سوال بھی بہت بڑی حد تک حل ہوجائیگا اور بہت سے تعلیم یافتہ نوجوان جو اسوقت سرکاری ملازمتوں کی تلاش میں پریشان حال ہیں وہ کام پر لگ جائینگے۔

ملک کی معاشی مساحت

آج سے دو سال قبل پہلی نمائش کے موقع پر میں عرض کرچکا ہوں کہ

ہمیں جلد سے جلد ملک کی معاشی ساخت کی طرف توجہ کرنا چاہیئے، اس سلسلہ میں پیداوار خام اور ہماری مصنوعات کے لئے جو مشکلات بڑھتی جارہی ہیں اس سے قطع نظر، ذرایع آمد و رفت کو وسعت دینے کی ضرورت ہے، کیونکہ ذرائع حمل و نقل کی دقتوں سے بعض اوقات اشیاء کی قیمتوں میں نمایاں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔

دیہی ترقیات

ہمارے لئے اسوقت سب سے بڑا سوال دیہی ترقیات کا ہے، کیونکہ ہندوستان کے دوسرے حصّوں کی طرح ہمارے ملک کی کثیر آبادی دیہات ہی میں رہتی ہے۔ اُن کی ضروریات زندگی معیشت صحت اور تعلیم وغیرہ سے متعلق بہت سے اُمور ایسے ہیں جن پر اس اجلاس میں مقالے پڑھے جائینگے۔ یہاں اِس بات کا اظہار ضروری ہے کہ دیہات کے کئی مسائل ایسے ہیں جو حکومت اور پبلک کے اشتراک عمل سے طے ہو سکتے ہیں۔

حیدرآباد میں بنک کاری

خوشی کی بات ہے کہ عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر کی توجہ سے حیدرآباد میں بنک کے قیام کی دیرینہ آرزو کو عملی جامہ پہنایا جارہا ہے اس سے ملک کی اہم ترین ضرورت پوری ہو سکے گی اور حیدرآباد

بنک کاری کے سلسلہ میں دوسروں کا دست نگر نہیں رہے گا۔

جنگ کے معاشی مسائل

جنگ کی وجہ سے ہماری معاشی زندگی میں بہت سی مشکلات پیدا ہوتی جارہی ہیں۔ اول تو غیر ملکی اشیاء دن بدن گراں ہو رہی ہیں اور خریداروں پر اسکا بار پڑ رہا ہے دوم یہ کہ ہمارے صناع مختلف وجوہ کی بناء پر اصول بدل کے طور پر اُس کی تلافی کرنے سے قاصر ہیں جنگ کے راست اثرات نہ سہی تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ ملک کی زرعی پیداوار مثلاً کپاس، روغنی تخم اور گڑ وغیرہ کی قیمتیں بہت گر گئی ہیں اس سے ہمارے زراعت پیشہ طبقہ کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے اس پر لطف یہ کہ ہماری خام اشیاء کے لئے بیرونی بازار بند ہوتے جارہے ہیں۔

حیدرآباد کا ماضی نہایت درخشاں رہا ہے اور مستقبل بھی زیر سایہ ہمایونی شاندار بنتا جارہا ہے۔

باوجود دقتوں کے ہم آگے بڑھتے جارہے ہیں مبارک دورِ عثمانی کی ہر جہتی ترقی یہ بتلا رہی ہے کہ جس قوم کا ماضی درخشاں رہا ہے اُسکا مستقبل بھی زیر سایہ ہمایونی شاندار بنتا جارہا ہے

شکریہ

طیلسان برادری میں سب سے پہلے میں نواب اکبر علیخاں صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ ابتداء سے ہمارے ہر ایک کام میں مدد فرماتے رہے ہیں اسکے بعد مولوی محمد فاروق صاحب سابق صدر مولوی شرف الدین صاحب معتمد مولوی خواجہ حمید احمد صاحب نائب معتمد۔ شنکر جی صاحب رائے گرو داس صاحب و نیز جملہ اراکین مجلس عاملہ و اراکین استقبالیہ کمیٹی بالخصوص مولوی حبیب اللہ صاحب فاروقی کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے مولوی سید محمد علی موسوی صاحب صدر مجلس معاشی کمیٹی و نیز مولوی تجمل حسین صاحب بطور خاص شکریہ کے مستحق ہیں بلدی جماعت کے منتظمین اور رضا کار صاحبین کے ہم ممنون ہیں کہ اُن سے انتظامات میں بڑی مدد ملی سرکاری عہدہ داروں میں مولوی خواجہ معین الدین انصاری معتمد باب حکومت، ڈاکٹر سید حسین صاحب مسجل جامعہ عثمانیہ اور عہدہ داران عجائب خانہ کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے۔

اس تقریر کو ختم کرتے ہوئے اعلیٰحضرت شاہ ذیجاہ کی درازی عمر اور خاندان آصفی کی سلامتی کیلئے دعا کرتا ہوں اور آنریبل راجہ صاحب سے درخواست کرتا ہوں کانفرنس کا افتتاح فرمائیں۔

میر محمود علی ایم۔ اے
صدر استقبالیہ

۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۵۰ ف

مطبوعہ

(مطبع نظام دکن بازار علی میاں)